پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے زیر اہتمام معروف دانشور اور ادیب صابر رضا کا ناول ''مٹھی دوزخ'' کی تقریب رونمائی ہوئی جس کی صدارت پروفیسر زبیر احمد نے کی۔تقریب میں دانشوروں، ادیبوں اور صحافیوں نے بھرپور شرکت کی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں خالد مسعود خان، حامد المشرقی، نیلم احمد بشیر، سید کاشف رضا اور ڈاکٹر صغرا صدف شامل تھے۔

صابر رضا نے اپنے ناول پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی اقدار، روایات اور اخلاقیات کے حوالے سے زوال پذیر ہوتے جا رہے ہیں جو اخلاقی اقدار ہمارے معاشرے کا طرۂ امتیاز ہوتی تھیں اُن کو ہم نے خیر باد کہہ دیا ہے یہ ناول لکھنے کا مقصد بھی اِسی متاعِ گم گشتہ کی تلاش اور احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے کہ کیوں ہم اپنے تابناک ماضی کو بھولتے جا رہے ہیں۔

پروفیسر زبیر احمد نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ موجودہ دور میں پنجابی زبان میں ناول اور کہانی لکھنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔عالمی ادب کے تناظر میں اپنے آپ کو ڈھالنا انتہائی ضروری ہے۔پلاک کا ہونا ہمارے لئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔نیلم احمد بشیر نے کہا کہ مجھے اِس بات کی خوشی ہے کہ پنجابی میں لکھنے والوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔صابر رضا نے اپنے ناول میں زندہ وجاوید کردار کو شامل کر کے بہت اچھا کام کیا۔اِس روایت پر ہم سب کو عمل کرنا چاہیے۔خالد مسعود خان نے کہا کہ صابر رضا سے میرا تعلق گذشتہ 25 سال پر محیط ہے۔وہ جنون کی حد تک اپنے وطن سے پیار کرتے ہیں۔وہ جسمانی طور پر لندن میں ہوتے ہیں لیکن روحانی طور پر ہر وقت پاکستان میں رہتے ہیں۔لائل پوری ہونے کے ناطے وہ اپنی ماں بولی سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔

سید کاشف رضا نے کہا کہ صابر رضا میرے لئے اُستاد کا درجہ رکھتے ہیں۔لندن میں مجھے اُن کی

ہمسائیگی کا بھی شرف حاصل ہے۔ میں عینی شاہد ہوں کہ اِس ناول کی تکمیل میں انھوں نے اپنی کئی راتوں کی نیند قربان کی ہے۔ وہ برطانیہ میں ادبی محفلوں کی رونق ہیں۔ حامد المشرقی نے کہا کہ پنجابی ہونے کے ناطے ہمیں اپنی مادری زبان پر کبھی سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔ ہم سکھوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ کس قدر اپنی زبان سے محبت کرتے ہیں اگر وہ اپنے بچوں کو پنجابی سکھا سکتے ہیں تو ہمیں بھی ہر حال میں اپنے بچوں سے ماں بولی میں گفتگو کرنی چاہیے۔

ڈاکٹر صغرا صدف نے کہا کہ صابر رضا کا ناول ''مٹھی دوزخ'' پنجابی ادب کے اندر ایک انمول اضافہ ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ مزید اِس طرح کا ادب تخلیق کر کے اپنی ماں بولی کی خدمت کرتے رہیں۔ ڈاکٹر صغرا صدف اور مداحوں کی طرف سے صابر رضا کو پھولوں کے تحائف پیش کیے گئے۔ پروگرام کے آغاز معروف گلوکارہ اَمن علی نے صوفیانہ کلام پیش کر کے بھرپور داد وصول کی۔ تقریب میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر خاقان حیدر غازی نے سرانجام دیئے۔

☆☆☆